فرقہ پرستی کے خاتمہ اور امن کے قیام کے لئے

اتحاد المسلمین کے 12 اصول

مولانا قاری محمد مہر

جامعہ قرآن وسنت میانوالی

واعتصموبجبل الله جميعاً ولاتفرقوا (پ۴: آیت۲) سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن وسنت) کو مضبوط پکڑو اور فرقے نہ بنو۔ جب ہم ایک خدا، ایک رسول، ایک قرآن اور ایک امت محمدیہ کہلاتے ہیں تو فرقوں میں بٹ کر ایک دوسرے کی مساجد اور عبادت گاہوں پر حملے کر کے سینکڑوں مسلمان نمازی اور قرآن خواں بچے کیوں شہید کرتے ہیں؟ غور کریں تو اس کی واحد وجہ فرقہ پرستی اور اپنی رسوم کی نمائش ہے جب کہ اسلام خدا پرستی اور اتباع سنت پر سب مسلمانوں کو متفق ومتحد رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ خدا کا ارشاد ہے: إن الذين فرقوا دينه و كانوا شيعاً ...... جن لوگوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور گروہ گروہ ہو گئے تمہارا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ فرقہ، فرق اور فارق سے بنا ہے۔ جدا ہونے والا یعنی جو قرآن وسنت اور قدیم مسلمانوں کی متحدہ راہ سے الگ ہو کر نئے نظریات ورسوم نکال لے، پھر باقی مسلمانوں پر کافر اور غیر مومن ہونے کا فتویٰ لگائے ایسا گروہ خود دوزخی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے جو شخص راہ حق واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے گا اور مومنوں کے راستہ کے سوا اور کوئی راہ اختیار کرے گا ہم بھی اسے اس راہ پر چلائیں گے اور اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ (پ:۵، آیت:۱۱۴) نیز ارشاد ہے: ''هو الذى خلقكم فمنكم كافرو منكم مؤمن ''پ:۲۸، آیت:۱۵) خدا نے ہی تم کو پیدا کیا تو کچھ کافر ہیں اور کچھ مومن اب اگر ایک گروہ صرف خود ہی مومن کہلائے تو اس نے دوسروں کو حقیقتاً کافر کہہ دیا۔

اس لیے تمام کلمہ گو مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ قرآن وسنت اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی پاک جماعۃ کی پیروی کریں، نئی رسوم وبدعات کو دین نہ بنائیں۔ اللہ کا ارشاد ہے'' اور مہاجرینؓ اور انصارؓ میں سب سے پہلے (ایمان کی طرف) سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی خدائے تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ خدا سے راضی ہو گئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے جن کے نیچے ندیاں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ (پ:۱۱، آیت:۲)

حکمران بھی قانون اسلام نافذ کریں اور ہندوانہ وشرکیہ رسوم سے قوم کو نکال کر مہاجرین وانصار صحابہ کرامؓ کے نیک اعمال کی پیروی کرائیں تو سب فرقے ختم ہو جائیں، ذیل میں فرقہ داریت کے خاتمے اور اتحاد المسلمین کے چند اُصول ذکر کیے جاتے ہیں:

ا۔توحید: اللہ کو ایک ماننا اس کی ذات، صفات، حقوق اور عبادات، نذر و نیاز اور دعاء و پکار میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ اللہ کا ارشاد ہے ''ہم نے آپ سے پہلی جو پیغمبر بھیجے ان کو یہی وحی کی کہ اللہ صرف میں ہی ہوں صرف میری عبادت کر اور لوگوں نے کہا کہ خدا نے بیٹے بنائے ہیں (ان کو نفع نقصان رزق وصحت دینے اور مصیبت ٹالنے کے اختیارات دیئے ہیں) خدا اس تہمت سے پاک ہے بلکہ وہ تو اس کے معزز بندے ہیں (پ:۱۷، آیت:۲)۔ نیز ارشاد ہے ''خالص اللہ ہی کو پکارو اگرچہ کافر اسے برا جائیں (پ:۲۴۔آیت:۷) ہر دور میں کچھ اللہ کے بندوں کو جاہلوں نے خدا کے بیٹے کا نور کارخانہ قدرت میں دخیل اور حاجت روا سمجھا ان کے نام اور صورتوں پر بت بنا کر پوجنے لگے سب سے پہلے شہید ہابیل بن آدم کا بت بنا خانہ کعبہ کی چھت پر رکھ کر مشرکین عرب اس سے جنگوں میں مدد مانگتے تھے قوم نوح کے ۵ بت۔ ودسواع، یغوث اور یعوق ونسر۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے ۵ ولی بیٹے تھے، خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو توڑا تو مسلمانوں کو اللہ کا نام لے کر کام شروع کرنے اور صرف اسی سے مدد مانگنے کی خدائی تعلیم دی۔ ایاك نعبد وایاك نستعین ہم صرف تیری عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اگر حکومت اسلامیہ یا فلاں مدد کے نعرے بند کرادے تو شرک کا بت ٹوٹ جائے۔ یہ مسئلہ تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی پارٹی کے ۷۰ غالی لوگوں کو مرتد قرار دے کر زندہ آگ میں جلا دیا جو آپ کو رب کارساز مستعان اور جنت ودوزخ کا مالک سمجھتے تھے اگر علیؓ کی یہ سنت زندہ ہو جائے تو ایک فرقہ بھی نہ رہے۔

۲۔رسالت: خدا کے بعد سب سے اعلیٰ مقام سید الرسل، افضل البشر خاتم النبین، خاتم المعصومین، شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ہے۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ ہر مسلمان سب کائنات سے بڑھ کر آپ سے محبت کرے ادب سے نام لے کر بکثرت درود شریف پڑھے۔ آپ کی سنت کی پیروی کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے سامنے اپنے رسوم ورواج قربان کردے، حج کرنے جائے تو روضہ پاک پر حاضری دے باادب پست آواز پڑھے الصلوة والسلام علیك یارسول الله۔ سب امت کا عقیدہ ہے کہ آپ قبر میں زندہ ہیں، خدا آپ کو سناتا ہے مگر یہ سلام آپ کی خدمت میں حاضری کا تحفہ ہے۔۔۔۔ نمائش سے ہر جگہ اونچا پڑھنا ممنوع ہے جیسے حج کا تلبیہ ہر جگہ پڑھنا منع ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے: ''اے ایمان والو! اپنی آوازیں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی آوازوں سے اونچی نہ کرو اور آپ کو بلند آواز سے نہ پکارو جیسے ایک دوسرے کو پکارتے ہو، کہیں تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے (پ:۲۶، آیت:۱۳) ہمارے عاشق رسول بھائی اس ادب

کا خاص لحاظ رکھیں:

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر　　　　نفس گم گشتہ مے آیند جنید و بایزید اینجا

۳۔ قیامت: اسلام کے سب عقائد و اعمال کا مقصد خدا کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہے ہر نیک و بد کو وہاں بدلہ ملے گا۔ مومن فکر آخرت سے نڈر نہیں ہوتا بروقت ڈرتا رہتا ہے۔ ''مومن اپنے رب کے ڈر سے خوفزدہ ہیں'' (پ ۱۸)۔ ارشاد ہے ''اس دن سے ڈرو جس دن کسی نفس کا بدلہ کسی طرح نہ کوئی نفس جان سے دیگا اور نہ اس کا فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو کوئی سفارش نفع پہنچائے گی اور نہ ان کی کسی اور طرح مدد کی جائے گی۔ (پ:۱۔ مقبول)

بدعمل جاہل بڑے غازے سے کہتے ہیں، ہم فلاں پیر فقیر ولی امام کو مانتے ان کے نام کی نذر و نیاز دیتے ہیں (غیر اللہ کے نام نذر و نیاز دینا حرام ہے، ارشاد ہے تمہارے اوپر مردار ذبح کا خون، خنزیر اور غیر خدا کے نام پر نذر کی ہوئی یا ذبح کی ہوئی چیز حرام ہے۔ پ:۶) وہ ہمیں چھڑا لیں گے ہمیں کیا ڈر ہے، آخرت فاطمہؓ کے لال کے صدقے بنی ہوئی ہے، بھائی! یہ خدا سے مقابلہ آخرت کا انکار اور کفر ہے توبہ کریں عقیدہ و عمل درست کر کے بھی مالک یوم الدین سے ڈریں وہاں پر کوئی نفسی نفسی پکارے گا صرف شفاعت کبریٰ والے آقاء نامدارؐ خدا کے حکم سے شرک سے پاک امتی کی سفارش کریں گے۔ الامن اذن له الرحمن ورضی له وقولا (پ:۱۶، آیت:۱۴)

۴۔ عذاب قبر: مرنے کے بعد اسی قبر یا برزخ میں عذاب وثواب برحق اور آخرت کا ابتدائی حصہ ہے جس پر ایمان لانا ہر مسلمان کو ضروری ہے اس میں خدا اور رسول اور اسلام کے متعلق باز پرس ہوگی، نیک مسلمان ہوا تو کامیاب ہو کر جنت کے مزے پائے گا ورنہ قیامت میں سزا پائے گا۔

۵۔ تقدیر و عدل: دنیا کا ہر کام اللہ کے علم ازل کے مطابق ہو رہا ہے اس کے خلاف نہیں ہوسکتا، بندے چونکہ مستقبل کو نہیں جانتے ہر کام اپنی نیت اور اختیار سے کرتے ہیں۔ وہ جزا و سزا کے حق دار ہیں، بدعمل اور کاہل تقدیر کا بہانہ نہیں کرسکتے، خدا ہر کام نپے تلے اندازہ اور عدل وانصاف سے کر رہا ہے، ارشاد ہے ''اے اللہ تو جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے جیسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائی ہے تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ:۳، آیت:۱۱) بندے اسباب کے مکلف ہیں، بظاہر نتیجہ ان کے تابع ہے مگر درپردہ خدا کا مخفی ہاتھ کام کر رہا ہے۔ اب اگر کوئی شخص یا جماعت فضیلت نامزدگی انتخاب اور طاقت ومقبولیت سے حاکم بن جائے تو خدا کی دین ہے لیکن اگر حاکم ظلم کرے گا سزا پائے گا، عدل کرے گا جزا پائے گا وہ اسی کا مکلف ہے۔

۶۔ وحدت قرآن: ضروری ہے کہ سب مسلمان از الحمد تا والناس اس قرآن پر متفق ہوں، خدا کا ارشاد ہے ''یہ ذکر ہم نے ہی اتارا ہے، ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (پ:۱۴، آیت:۱)

۲۔سچائی اور انصاف میں آپ کے رب کے کلمات مکمل ہیں ان میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔(پ:۸،آیت:۱)
۳۔یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں متقین کی راہ نما ہے۔(پ:۱)

اب جو عجمی لوگ اس قرآن کو محرف ادل بدل شدہ مانتے ہیں، صحیح اصلی قرآن غار میں گمشدہ امام غائب کے پاس مانتے ہیں وہ مسلمان نہیں، فرقہ واریت مٹانے والے مخلص افسران یہ نکتہ یاد رکھیں صرف حافظوں قاریوں اور معلموں پر گولی نہ چلایا کریں۔

۷۔وحدت کلمہ: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی ہر مسلمان کا کلمہ اور سنگ ایمان ہے اس میں کمی بیشی کفر ہے پیغمبر اسلامؐ نے یہی کلمہ اہل بیت اور سوا لاکھ شاگردوں کو پڑھایا خدا نے بھی بار بار (مثلاً پ ۲۷ ع ۶-۱۲) قرآن میں اسی کلمہ توحید و رسالت کا ذکر کیا ہے فریقین کی متفقہ حدیث نبوی ہے۔ اسلام کی بنیادیں پانچ ہیں۔۱۔اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔۲۔نماز ۳۔زکواۃ ۴۔حج ۵۔رمضان کے روزے۔ (بخاری مسلم، اصول کافی ج ۲/۴۶)

سب مسلمانوں کے محبوب پیشوا حضرت علی کرم اللہ وجہ نے بھی اسی کلمہ توحید و رسالت اور دیگر ایمانیات کی تصدیق میں اہل شام کو شریک کر کے (دم عثمان کے اختلاف کے سوا) اپنے جیسا کامل مؤمن و مسلمان قرار دیا (نہج البلاغہ عربی ج سوم، ص ۱۲۵)

۸۔وحدت امت: ایک امت ایک کلمہ ہی سے بنے گی۔ لا الہ الا اللہ سب امتوں کا پہلا مشترک جزو رہا۔ دوسرے جزو سے اسماعیلی اسرائیلی موسوی عیسوی محمدی الگ الگ امتیں بنتی رہیں۔ اب ضروری ہے کہ اسی کلمہ کے ذریعے ہر کلمہ گو مسلمان امت محمدیہ سے وابستہ رہے۔ اور اسی کلمہ کو منافقانہ شعار نہ بتائے ورنہ نیا کلمہ بنانے اور امت کو منافق و گمراہ کہنے سے اسی کا رشتہ اسلام سے کٹ جائے گا۔ ذرا غور فرمایئے کہ قرآن اور عہد نبوت میں نیا کلمہ نہ تھا محمدی انقلاب میں ۵۔۱۰ تلامذہ نبوت بھی مومن جنتی نہ مانے گئے، مگر ۲۰ لاکھ مسلمانوں کی قربانی کے بعد پڑوسی ملک کے اسلامی انقلاب میں ۵ کروڑ مومن بن گئے، محمد رسول اللہ کے افکار کی اس سے بڑی شکل کیا ہوگی۔ اتحاد المسلمین کے علمبردار وحدت کلمہ اور وحدت امت پر خصوصی توجہ دیں صرف اتحاد اتحاد کے نعروں کا جلوس ہی نہ نکالا کریں، یہ امت وملت محمدیہ ملت ابراہیمی کی ترقی یافتہ شکل ہے دونوں کے یہ متفقہ احکام ہیں، توحید مانو شرک نہ کرو کفار سے جہاد اور بت شکنی کرو، غیر اللہ کے نام کی منت و نذر حرام ہے رزق، شفا، موت اللہ کے قبضے میں ہے۔ کہانت ساعت منحوس کواکب پرستی نجومیوں سے فال نکلوانا جادو ٹونہ حرام ہے مصیبت پر صبر واجب ہے، ماتم و بین حرام ہے تصویر بنانا ناجائز ہے وغیرہ (تفسیر ختم العزیز، ص ۴۶۶) افسوس کہ ہم نے فرقوں میں بٹ کر چار ہزار سالہ متفقہ گناہوں کے جواز

پر بھی لائسنس اور پرمٹ حاصل کر لیے کہ یہ وہی ابراہیم خلیل اللہ ہیں کہ خدا فرماتا ہے، ''پھر ہم نے تمھاری طرف وحی کی کہ تم یکسو ہو کر ملت ابراہیمی کی پیروی کرو مشرکوں میں سے نہ تھے (ترجمہ مقبول، ص ۳۳۷، پ۱۴ ع ۲۲)

۹۔خلافت و امامت: اللہ کا ارشاد ہے کہ ان سب لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے اللہ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ضرور ان کو اس زمین میں جانشین بنائے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو بنایا تھا اور ضرور ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کرلیا ہے ان کی خاطر سے پائیدار کرے گا اور ضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا اس وقت وہ میری ہی عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد ناشکری کرے گا پس نافرمان وہی ہیں (سورۃ نور ع ۷، استقلال)

پوری تاریخ اور سب امت مسلمہ گواہ ہے کہ اللہ نے یہ وعدہ مہاجرین چار خلفا راشدینؓ سے اور حضرت حسن معاویہ، ابن زبیرؓ صحابہ کرامؓ سے اور بعد میں نیک خلفا سے پورا کیا۔ ان کی خلافت حقہ کا جو بھی انکار کرے خدا نے اسے نافرمان فاسق اور دین سے خارج بتایا ہے آج اگر سب جماعتیں اس پر متفق ہو جائیں کہ حضرت علی و حسن رضی اللہ عنہما بھی اور باقی صحابہؓ و نیک تابعین بھی برحق خلیفہ تھے۔ تو افتراق کا بڑا بت یقیناً ٹوٹ جائے گا۔ نہج البلاغہ شاہد ہے کہ حضرت علیؓ نے اپنے زمانے کی مشکلات دیکھ کر بار بار حضرت ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

۱۰۔محبت اہلبیت و صحابہ کرامؓ: اہل بیت کی شان اور تعارف میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ اے نبی کی بیویو! تم کسی عورت جیسی نہیں ہو (سب سے افضل ہو) اپنے گھروں میں رہو جاہلیت کا سا بناؤ سنگار نہ کرو نماز کی پابندی کرو، زکواۃ دیتی رہو بے شک اللہ چاہتا ہے کہ اے نبی کے اہل بیت گندی چیزیں تم سے دور رکھے اور تمھیں پاک کرے جیسے پاک کرنے کا حق ہے۔ ۲۔ نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ۳۔ اے نبی اپنی بیویوں بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ برقعہ نما چادر اوڑھ لیا کریں تا کہ وہ شریف پہچانی جائیں تو ان کو تکلیف نہ پہنچائی جائے (سورت احزاب) ان آیات سے معلوم ہوا کہ ازواجِ نبی سب سے افضل، اہلبیت رسولؐ، مومنوں کی مائیں ہیں بیٹیاں بھی متعدد (حدیث و سیرت کے اتفاق سے ۴) ہیں سب واجب الاحترام ہیں ان میں سے کسی کے ایمان سردار نسب پر جو بھی حملہ کرے ملعون ہے مسلمان نہیں، یہ فیصلہ قرآنی ہے حدیث کی رو سے اعزازی اہل بیتؓ حضرت حسینؓ اور ان کے والدین کریمینؓ بھی ہیں کہ ایک مرتبہ آپؐ نے ان کو چادر میں لپیٹ کر اہل بیت فرمایا اور طہارت کی دعا فرمائی امہات المومنین کی طرح ان سے بھی محبت واجب ہے۔ حضرت حسنؓ کے متعلق فرمایا۔ یہ میرا بیٹا سردار ہے اللہ اس کے ذریعے مسلمانوں کو دو بڑی جماعتوں میں صلح کرائے گا۔ چناں چہ منشا رسول دیکھ کر لشکر عظیم کے باوجود امن عامہ کے لیے خلافت اسلامیہ حضرت امیر معاویہ کو دیدی اور بیعت کر کے سب مسلمانوں کو ایک جماعت بنا دیا اتحاد المسلمین کے علم بردار سنت حسنی کو زندہ کریں اور ریڈیو ٹی وی سے آپ کا کارنامہ نشر کرایا کریں دونوں بھائی

جنتی نوجوانوں کے سردار حضور کی خوشبو اور آنکھوں کا نور ہیں ان سے ہر مسلمان محبت کرے اور ان کے قاتلوں غداروں سے نفرت کرے جو یہ کہتے ہیں (کہ حسنؓ نے مومنوں کو ذلیل کر دیا اور امام حسینؓ کربلا میں شہید ہو کر ہمیں زندہ کر دیا شہادت حسین کا تقاضا یہ ہے کہ ہم فاسق کو ووٹ نہ دیں غیر مسلم لاء پر صدر وزیر اعظم نہ بننے دیں۔ فضائل صحابہ کرام پر دوسو آیات میں سے صرف ۴ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو بھی حقیقتاً ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بھاری ہیں اور آپس میں رحم دل تم ان کو رکوع وسجدہ کی حالت میں دیکھو گے کہ وہ خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں...تا کہ ان کے ذریعے کفار کو غصہ دلائے، (پ ۲۶ ع ۱۲، مقبول) ۲۔ لیکن اللہ نے اپنے فضل وکرم سے ایمان کو تمھارا محبوب بنا دیا ہے اور اس کو تمھارے دلوں میں زینت دیدی اور کفر و نافرمانی اور گناہ کو تمھارے لیے ناپسند قرار دیا ہے (حُجرات) ۳۔ جب آئی اللہ کی مدد اور فتح ہو گیا مکہ اور دیکھا تم نے لوگوں کو کہ خدا کے دین میں گروہ کے گروہ داخل ہو رہے ہیں تو اب تم اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھو (نصر مقبول) ۴۔ فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کرنے والے اور جہاد کرنے والے ان کے برابر نہیں ان کا درجہ ان سے بڑا ہے جو فتح مکہ کے بعد (مسلمان ہوئے) مال خرچ کیا اور جہاد کیا اور جنت کا وعدہ خدا نے سب سے کیا ہے۔

۱۱۔ مذمت منافقین: ان آیات سے معلوم ہوا کہ مہاجرین، انصار فتح مکہ والے تمام صحابہ کرام قطعی مومن جنتی اور خدا کے محبوب تھے گندگی کے کالے مکڑے کی طرح آیات منافقین ان پر فٹ کرنے والا خود منافق ہے۔ کیوں کہ قرآن میں منافقوں کی علامات یہ ہیں خود مومن کہلانا، صحابہ کو بے وقوف کہنا، باتونی اور غنڈہ صفت ہونا۔ صحابہ کا چندہ بند کرانا، ان کو ذلیل کہنا خود مغرور بننا۔ مدینہ سے ان کو نکالنے کی سازش کرنا۔ یہود کا آلہ کار بننا۔ صحابہ رسول کی ترقی سے کڑھنا فنی عبادت گاہ (مسجد ضرار) برائے تفریق مسلمین بنانا، صحابہ کی تکلیف پر خوش ہونا ان کی اچھائی اور فتوحات پر دکھی ہونا (بقرۃ توبہ، منافقین)

۱۲۔ اسلامی انقلاب: مسلمان کا قتل بڑا گناہ ہے عمداً حلال سمجھ کر قتل کرنے والا دائمی دوزخی مغضوب اور لعنتی ہے (پ ۵) ہر گروہ اپنے غنڈوں اوباشوں کو گرفتار کرائے باقی سب مسلمان کلمہ طیبہ اور قرآن پر اتفاق کے بعد نماز، روزہ، حج، زکواۃ، فرائض اسلام کی پابندی کریں اور شرک، بدعت، قتل، زِنا سود جوا، لاٹری، موسیقی غیبت حسد نیک مسلمانوں سے بغض وغیرہ سب گناہوں سے توبہ کریں، حکومت کو قرآن وسنت اور خلافت راشدہ کا نظام لانے پر مجبور کریں پھر ہر قسم کے فسادات بند ہو جائیں گے اگر تمام اسلامی ممالک امریکہ کی غلامی چھوڑ کر اپنی مسلم اقوام متحدہ بنالیں ہوسکتا ہے کہ اسرائیل دجال کو ختم کرنے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ آسمان سے بھیج دے امام مہدی بھی آجائیں سب دنیا کا نظارہ دیکھ لے۔ ☆......☆